

سیاحت اور خدمت دین

حضرت ابوبامہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔
یا رسول اللہ مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیجئے۔

آپ نے فرمایا۔ میری امت کی سیر و سیاحت اللہ تعالیٰ کے راستے میں

جہاد ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی النہی عن السیاحۃ حدیث نمبر 2127)

جلسہ سالانہ جماعت گھانا کے موقع پر حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کے سلسلہ میں گھانا کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں اور جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا میں ہفت روزہ کی شرکت فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے موقع پر حضور انور کے خطابات اور خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں Live ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ 17- اپریل۔ پرچم کشائی اور حضور انور کا افتتاحی خطاب

(لائسنسریات کا آغاز 2:15 بعد دوپہر)

☆ 18- اپریل۔ خطبہ جمعہ

(لائسنسریات کا آغاز 5:30 شام)

☆ 19- اپریل۔ اختتامی خطاب حضور انور

(لائسنسریات کا آغاز 7:00 بجے شام)

احباب زیادہ سے زیادہ ان پروگراموں سے استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بد گندم کھاتہ نمبر 200-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔
(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے

ساتھ تعاون کریں۔ (مینجر الفضل)

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

منگل 15 اپریل 2008ء 8 ربیع الثانی 1429 ہجری 15 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 84

سفر سے متعلق آنحضرتؐ کا اسوہ حسنہ پاکیزہ نصائح، راہنمائی اور دعاؤں کا تذکرہ سفروں سے برکات حاصل کرنے کے لئے تقویٰ بنیادی شرط ہے

خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کے سلسلہ میں میرے مغربی افریقہ کے سفر کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11- اپریل 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11- اپریل 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں مومنوں کو اللہ تعالیٰ نے مختلف نوعیت کے سفروں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زادراہ ساتھ لو اور بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔ یاد رکھو کہ وہی سفر برکات کا حامل ہوگا جس میں تقویٰ مد نظر ہوگا، جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نیک اعمال کی بجائے آوری کی کوشش مد نظر ہوگی۔ پس سفروں سے برکات حاصل کرنے کیلئے تقویٰ بنیادی شرط ہے۔ اگر یہ مد نظر ہوگا تو دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے کئے جانے والے سفر بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں گے۔ پس نیکیاں حاصل کرنا، نیکیوں کے حصول کے لئے سفر کرنا اور نیکیوں کو پھیلانے کے لئے سفر کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم سفروں کے ذریعہ نیکیاں پھیلانے والے اور خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنے والے بنیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو تین دن تک میں مغربی افریقہ کے تین ممالک کا دورہ کرنے کے لئے سفر شروع کرنے والا ہوں۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کے سلسلے میں مختلف ممالک میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں شرکت کے حوالے سے یہ سال میری مصروفیت اور سفر کا سال ہے۔ دعا کریں کہ میرا یہ سفر نیک مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت لئے ہوئے ہو۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر بھی حافظ و ناصر ہو اور جس جگہ پہنچیں وہاں بھی اپنی قدرت کے خاص نظارے دکھائے۔

حضور انور نے بعض ان قرآنی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے سفر شروع کرنے سے پہلے ہمیں سکھائی ہیں۔ یہ دعائیں نہ صرف آرام دہ سفر کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی بڑھاتی ہیں۔

حضور انور نے سفر سے متعلق چند احادیث بھی بیان فرمائیں جن میں آنحضرتؐ نے نصائح بھی فرمائی ہیں، راہنمائی اور سفر کرنے والوں کو دعائیں بھی دی ہیں۔ حضور انور نے سفر کرنے سے پہلے آنحضرتؐ کے اپنے عمل کے بارے میں بھی بعض روایات پیش کیں۔ آپ کسی بھی مقام سے کوچ کرنے سے قبل دو رکعت نماز ادا کرتے تھے پھر سفر کے آغاز اور اختتام پر صدقات کا بھی ذکر ملتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تین دعائیں ایسی ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا۔ پس مسافروں کو سفر کے موقع پر دعاؤں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے اور پھر محض اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پوری طرح ڈسپین نہ ہونے کی وجہ سے آئندہ کے لئے عورتوں کا جلسہ نہ کرنے کے اعلان کے بعد لجنہ اماء اللہ جرمنی سمیت دنیا کے مختلف ممالک سے خواتین نے معافی کے کثرت کے ساتھ خطوط لکھے اور خلافت احمدیہ کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر اپنے اخلاص و وفا کے اظہار کا ذکر کیا حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو ایک اصلاحی قدم تھا اور میں نے دیکھا ہے کہ اس کا بڑا مثبت نتیجہ نکلا ہے کہ وہاں اکثریت میں ایک انقلابی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ بہر حال یہ تسلی رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں مسال عورتوں کا بھی جلسہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا رہے اور ہر دم ترقی کرتی رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوبارہ پھر میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اپنے ملکوں کے جلسوں کے لئے بھی دعا کریں اور میرے دوروں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی رحمتوں اور فضلوں کے دروازے کھولتا چلا جائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

جن نمازوں کے ستونوں پر ہمارا دین قائم ہے اس کی حفاظت انتہائی اہم ہے

آج جب ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور خوشی منا رہے ہیں، دین کے اس سب سے اہم رکن کی طرف خاص طور پر ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے

اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننا ہے تاکہ اس انعام سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے

حقیقی نمازیوں کی یہی نشانی ہے کہ ان کے اخلاق بھی اعلیٰ ہوں، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے بھی ہوں

اگر ان لوگوں میں شمار ہونا ہے جو خدا کا قرب پانے والے لوگ ہیں تو پھر نمازوں میں باقاعدگی کی ضرورت ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 22 فروری 2008ء بمطابق 22 تبلیغ 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ افضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اور کوشش کی ضرورت ہے۔ بعض عہدیداران آنکھیں بند کر کے جتنی بھی رپورٹ آتی ہے اس پر خوش فہمی کا اظہار کرتے ہیں۔ نماز ایک ایسی چیز ہے، وہ ایسی بنیادی بات ہے جس پہ ہمیں کسی بھی قسم کی خوش فہمی کا اظہار نہیں کرنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہر احمدی، ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہلاتا ہے، سو فیصد اس بات پر قائم ہو کہ وہ نمازوں کے قیام کی کوشش کر رہا ہے۔ بہر حال ان وجوہات کی وجہ سے میں نے مناسب سمجھا کہ آج پھر آیات اور احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں نمازوں کے بارے میں توجہ دلاؤں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ ایک اہم اور بنیادی رکن ہے جس پر ہر احمدی کو سو فیصد عمل کرنا چاہئے ورنہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ ہمارے ایمان کی عمارتوں میں دراڑیں پڑ جائیں گی۔

آج جب ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور خوشی منا رہے ہیں، دین کے اس سب سے اہم رکن کی طرف خاص طور پر ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے کیونکہ خلافت کا وعدہ ان ایمان والوں کے ساتھ ہے جو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ دینے والے ہیں۔ پس اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننا ہے تاکہ اس انعام سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ پس دوبارہ میں کہتا ہوں کہ ہر احمدی اپنے جائزے لے لے کہ کیا ہم اپنی نمازوں کی حفاظت اس کا حق ادا کرتے ہوئے کر رہے ہیں؟ کیا ہم نے اپنی نمازوں کے وہ معیار حاصل کر لئے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہم میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے مقابلے پر تم جس کو بھی کھڑا کرو گے کہ وہ تمہاری ضروریات پوری کر دے، وہ پوری نہیں کر سکتا۔

یہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ مشرکوں کو کہتا ہے کہ تمہارے معبود تو نہ سن سکتے ہیں نہ تمہاری ضروریات پوری کر سکتے ہیں بلکہ قیامت کے دن تمہارے اس شرک سے بھی انکار کر دیں گے۔ اگر کوئی مالک گل ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور بندے اس کے محتاج ہیں۔ یہ ساری باتیں بندوں کو اس طرح توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ اس خدا کے آگے جھکیں جو مالک

آج کا خطبہ بھی گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں ہی ہے، یعنی نماز کا مضمون۔ پہلے خیال تھا کہ دوسرا مضمون شروع کروں گا لیکن پھر غور کرنے سے احساس ہوا کہ آج بھی یہی جاری رکھا جائے۔ کچھ اقتباسات پیچھے رہ گئے تھے جو پیش کرنے ضروری ہیں۔ نماز کا حکم بھی ایک ایسا حکم ہے جو ایک بنیادی حکم ہے اور ایک ایسی بنیادی چیز ہے جس کے بغیر دین کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا۔ قرآن کریم میں اس کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے بلکہ قرآن مجید کی ابتداء میں سورۃ بقرہ میں ایمان بالغیب کے بعد جو دوسرا اہم حکم ہے وہ نماز کے قیام کا ہے۔ بلکہ اس سے پہلے سورۃ فاتحہ میں بھی اِنَّاكَ نَعْبُدُ کہہ کر عبادت کی دعا مانگی گئی ہے کہ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ توفیق دیتا رہ کہ ہم تیری عبادت کرتے رہیں اور اس عہد پر قائم رہیں جو ایک مومن (-) کا ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے والے بنیں جو ایک انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بھی اس اہم حکم پر بہت زور دیا ہے۔ فرمایا ”نماز دین کا ستون ہے“۔ عمارتوں کی مضبوطی ستونوں سے ہی قائم ہوتی ہے۔ پس جن نمازوں کے ستونوں پر ہمارا دین قائم ہے اس کی حفاظت انتہائی اہم ہے ورنہ دین میں دراڑیں پڑنے کا خدشہ ہے۔

حضرت مسیح موعود کے نمازوں کے بارے میں ارشادات بھی قرآن کریم اور احادیث کی وضاحت کرتے ہوئے اس وضاحت سے ہمارے سامنے آئے ہیں کہ جن کا پڑھنا اور سننا ہر احمدی کے لئے انتہائی اہم اور ضروری ہے۔ ان کو پڑھ کر ہی اندازہ ہوتا ہے کہ اس انسان کا دل کے شاگرد کامل کے علم کلام کی حسن و خوبی کیا ہے لہذا ان سب باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے نیز گزشتہ خطبہ کے بعد مجھے کسی نے اس اہم مضمون پر ابھی اور توجہ دلانے کی طرف بھی لکھا۔ پھر UK کے سیکرٹری تربیت کی رپورٹ، اسی طرح امریکہ کی صدر لجنہ نے بھی جو رپورٹ دی اس سے جو حقائق سامنے آئے، اس سے قابل فکر صورتحال کی تصویر ابھری ہے۔ یو کے یا امریکہ کے ذکر سے یہ نہ سمجھیں کہ باقی جو دوسرے ملک ہیں وہاں مکمل طور پر اس پر عمل ہو رہا ہے اور بڑا اعلیٰ معیار ہے۔ وہ اعلیٰ معیار جو ہمارا سطح نظر ہیں اور ہونے چاہئیں وہ ابھی کسی جگہ کی رپورٹ میں بھی نظر نہیں آتے۔ اس سلسلے میں

ہیں۔ ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ ہم ایک ہاتھ پراٹھنے بیٹھنے کے نظارے دیکھتے ہیں۔ جب ہماری یہ صورت حال ہے تو جو سب سے زیادہ تنظیم پیدا کرنے والی چیز ہے اس کا ہمیں کس قدر خیال کرنا چاہئے۔ اور پھر صرف اس دنیا میں ہی نہیں بلکہ آخرت میں بھی ہم اس سے فائدہ اٹھا رہے ہوں گے۔ سب سے پہلے جو جائزہ ہوگا وہ نماز کے بارے میں ہوگا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ پس ایک احمدی صرف اپنی فرض نمازوں کی حفاظت نہیں کرتا بلکہ نوافل بھی ادا کرتا ہے تاکہ کمزوریوں کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نظارے نظر آتے رہیں۔ اس کی رحمت کی نظر پڑتی رہے اور یہی غیب میں ڈرنا ہے۔ نوافل ادا کرتے ہوئے تو ایک انسان بالکل علیحدگی میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتا ہے۔ یہ صورت حال ایک احمدی (-) کی ہونی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نماز کی اہمیت کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ:

”نماز ہر ایک..... پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرمادی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں“۔ آجکل کے بعض کاروباری بھی یہی بہانے کرتے ہیں۔ انہوں نے بھی یہی کہا کہ ہمیں نماز معاف فرمادی جائے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔ ”موسیقی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا“ کہ صاف ہیں کہ نہیں۔ ”اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے“۔ دو بہانے ہیں، ایک کیونکہ جانور پالنے والے ہیں اس لئے پتہ نہیں کپڑے صاف بھی ہیں کہ نہیں اور نماز کے لئے حکم ہے کہ صاف کپڑے پہنو اور دوسرے کاروبار بھی ہے۔ دونوں صورتوں کی وجہ سے وقت نہیں ملتا۔ ”تو آپ“ نے (آنحضرت ﷺ نے) اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔ نماز کیا ہے؟ یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ کبھی اس کی عظمت اور اس کے احکام کی بجا آوری کے واسطے دست بستہ کھڑا ہونا اور کبھی کمال مذلت اور فروتنی سے اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔ اس سے اپنی حاجات کا مانگنا، یہی نماز ہے۔ ایک سائل کی طرح کبھی اس مسؤل کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے، یعنی جس سے مانگا جا رہا ہے، اس کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے۔ ”اس کی عظمت اور جلال کا اظہار کر کے اس کی رحمت کو جنبش دلانا پھر اس سے مانگنا، پس جس دین میں یہ نہیں وہ دین ہی کیا ہے۔ انسان ہر وقت محتاج ہے اس سے اس کی رضا کی راہیں مانگتا رہے اور اس کے فضل کا اسی سے خواستگار ہو کیونکہ اس کی دی ہوئی توفیق سے کچھ کیا جاسکتا ہے۔ اے خدا! ہم کو توفیق دے کہ ہم تیرے ہو جائیں اور تیری رضا پر کار بند ہو کر تجھے راضی کر لیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت، اسی کا خوف، اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے۔“

پھر فرماتے ہیں کہ: ”پھر جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنی چاہتا ہے، اس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا؟ وہی کھانا پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا۔ یہ تو دین ہرگز نہیں۔ یہ سیرت کفار ہے بلکہ جو دم غافل وہ دم کافر والی بات بالکل راست اور صحیح ہے۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 189-188 جدید ایڈیشن)

پس نماز مومن کے لئے ایک ایسی چیز ہے جس کا خیال رکھنا، اس میں باقاعدگی رکھنا، یہی وہ باتیں ہیں جو ایک مومن اور غیر مومن میں فرق کرنے والی ہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر عبادت نہیں تو جانور اور انسان میں کیا فرق ہوا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں غیر مومنوں کی برائیوں کا جہاں ذکر فرماتا ہے وہاں مومنوں کو ان کمزوریوں سے پاک اس لئے قرار دیتا ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں۔ فرمایا۔ (المعارج: 24-23) ہاں نماز پڑھنے والوں کا معاملہ الگ ہے۔ وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔

پہلے ان کا ذکر ہوا جن میں برائیاں ہیں اس کے بعد فرمایا جو نمازیں پڑھنے والے ہیں اور اس میں باقاعدگی اختیار کرنے والے ہیں وہ مومن ہیں۔ ان کا معاملہ بالکل علیحدہ ہے۔ دنیاوی کاموں

کا نجات ہے۔ اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ہوشیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو اپنے رب سے غیب میں ڈرتے ہیں اور اس ڈر کی وجہ سے نماز قائم کرتے ہیں اور پھر ان نمازوں کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اپنے نفسوں کو پاک رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کسی کو بھی یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ نمازوں میں سستیاں کرنی شروع کر دیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہر ایک نے اپنے اعمال کے ساتھ جانا ہے، کوئی قریبی بھی کسی کے کام نہیں آسکتا۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ کا یہ کہنا کہ کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا چاہے کوئی قریبی ہی کیوں نہ ہو، پھر ایمان بالغیب اور نماز کا ذکر اور نفس کی پاکیزگی کا ذکر اور پھر یہ کہ آخری ٹھکانہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے، یہ سب باتیں ہم کمزوروں کو توجہ دلانے کے لئے ہیں کہ آخرت کا خوف ہمیشہ تمہارے سامنے رہے۔ اور جب یہ یقین ہوگا کہ اللہ تعالیٰ مالک یوم الدین ہے اور اس کی طرف لوٹنا ہے تو پھر نفس کی پاکیزگی کی طرف بھی خیال رہے گا۔ اور نفس کی پاکیزگی کے لئے سب سے اہم ذریعہ قیام نماز ہے اور یہ نماز کا قیام کرنے والے ہی وہ لوگ ہیں جن کا غیب پر بھی ایمان مضبوط ہوتا ہے اور جو غیب میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ ان کے ہی تقویٰ کے معیار بھی اونچے ہوتے ہیں۔

پس ہر احمدی کو یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ صرف منہ سے کہہ دینا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ اللہ کے آخری نبی ﷺ پر ایمان لاتے ہیں اور آخری زمانے میں آنے والے مسیح موعود کو ماننے ہیں، یہ کافی نہیں ہوگا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا، ایسا خوف جو ایک قریبی تعلق والے کو دوسرے کا ہوتا ہے کہ کہیں ناراض نہ ہو جائے تو اس سے پھر محبت میں اضافہ ہوگا۔ اور جب محبت میں اضافہ ہوگا تو یہ خوف مزید بڑھے گا اور اس کی وجہ سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔ ان کے کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ نمازوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ نمازوں کو اس کے حق کے ساتھ ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی، ورنہ نرمی بیعت جو ہے وہ جنبش کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔

ایک روایت میں آتا ہے، یونس کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے اعمال میں سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس بات کا محاسبہ کیا جائے گا وہ نماز ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا، حالانکہ وہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے، کہ میرے بندے کی نماز کو دیکھ کر کیا اس نے اسے مکمل طور پر ادا کیا تھا یا نامکمل چھوڑ دیا؟ پس اگر اس کی نماز مکمل ہوگی تو اس کے نامہ اعمال میں مکمل نماز لکھی جائے گی اور اگر اس نماز میں کچھ کمی رہے گی تو فرمائے گا کہ دیکھیں کیا میرے بندے نے کوئی نفل عبادت کی ہوئی ہے؟ پس اگر اس نے کوئی نفل عبادت کی ہوگی تو فرمائے گا کہ میرے بندے کی فرض نماز میں جو کمی رہ گئی تھی وہ اس کے نفل سے پوری کر دو۔ پھر تمام اعمال کا اسی طرح مواخذہ کیا جائے گا۔

(سنن نسائی۔ کتاب الصلوہ باب المحاسبۃ علی الصلوۃ)

پس جب مرنے کے بعد سب سے پہلا امتحان جس میں سے ایک انسان کو گزرنا ہے وہ نماز ہے، تو کس قدر اس کی تیاری ہونی چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر مہربان بھی ہے۔ فرمایا کہ بندے کے نفل دیکھو اگر اس کے نفل ہیں تو اس کے فرضوں کے پلڑے میں ڈال دو تاکہ فرضوں کی کمی پوری ہو جائے۔ پس صرف نمازوں کی ادائیگی نہیں بلکہ انسان جو کمزور واقع ہوا ہے اسے یہ دیکھنا اور سوچنا چاہئے کہ کسی وقت ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ میرے فرض صحیح حق کے ساتھ ادا نہ ہوئے ہوں تو کوشش کر کے نفل بھی ادا کرنے کی کوشش کرے۔ یہ ایک مومن کا اعلیٰ معیار ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والا بنے۔ اپنے پیارے خدا کا جس کے بے شمار احسانات اور انعامات ہیں شکر ادا کرے۔

ہم احمدی پر اللہ تعالیٰ کا کس قدر احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مان کر ہم ایک جماعت

قدر شکرگزاری کے جذبات سے خالص ہو کر اس خدا کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے، تاکہ اس کے مزید انعامات کے وارث بنیں۔ پس ہماری نمازیں باقاعدہ اور خالص خدا تعالیٰ کی خاطر ہوں گی تو ہم اس انذاری صورت سے اپنے آپ کو بچانے والے ہوں گے۔ بہت خوف کا مقام ہے۔ ہم میں سے کسی ایک میں بھی کبھی ایسی سستی نہ ہو جو اسے دین سے دور لے جائے، خدا سے دور لے جائے۔ پس خدا کے قرب کو پانے کے لئے خالص ہو کر اس کے بتائے ہوئے راستے پر ایک خاص فکر سے چلنے کی ضرورت ہے۔ اپنی نمازوں کی ادائیگی میں ایک خاص فکر کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”مفہوم لآلہ اللہ کے بعد نماز کی طرف توجہ کرو جس کی پابندی کے واسطے بار بار قرآن شریف میں تاکید کی گئی ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس کے یہ فرمایا گیا ہے کہ (الماعون: 5) ویل ہے ان نمازیوں کے واسطے جو کہ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سو سمجھنا چاہئے کہ نماز ایک سوال ہے جو کہ انسان جدائی کے وقت درد اور حرقت کے ساتھ اپنے خدا کے حضور کرتا ہے کہ اس کو لقا اور وصال ہو کیونکہ جب تک خدا کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہو سکتا اور جب تک وہ خود وصال عطا نہ کرے کوئی وصال کو حاصل نہیں کر سکتا۔ یعنی جب تک وہ خود کسی بندے سے نہ ملائے یا اپنے ملنے کے راستے نہ کھولے کوئی بندہ خدا تعالیٰ کو نہیں مل سکتا۔ ”طرح طرح کے طوق اور قسم کے زنجیر انسان کے گردن میں پڑے ہوتے ہیں اور وہ بہتیرا چاہتا ہے کہ دور ہو جاوےں پر وہ دور نہیں ہوتے۔ باوجود اس خواہش کے کہ وہ پاک ہو جاوے، نفس لوامہ کی لغزشیں ہو ہی جاتی ہیں۔ گناہوں سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اس کے سوائے کوئی طاقت نہیں جو زور کے ساتھ تمہیں پاک کر دے۔ پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے؟ ایک دعا جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بدخیالات اور برے ارادے دفع ہو جاوےں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جائے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ صلوة کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کے ساتھ سوزش اور جلن اور رقت کا ہونا بھی ضروری ہے۔“

(بدر جلد 6 نمبر 1، 2 مورخہ 10 جنوری 1907ء صفحہ 12)

اللہ تعالیٰ ایک تڑپ کے ساتھ ہمیں اپنی نمازوں میں خوبصورتی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز کے مقابلے میں ہر قسم کے دنیاوی لالچ اور شغل سے ہم بچنے والے ہوں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا نہ ہی ہم اپنی کوشش سے دنیاوی لالچوں اور شغلوں سے بچ سکتے ہیں، نہ ہی ہم اپنی کوشش سے اپنے آپ کو پاک کر سکتے ہیں، نہ ہی ہم کسی طرح خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکتے ہیں مگر صرف ایک ذریعہ ہے جو نماز کا ذریعہ ہے۔ پس اگر ان لوگوں میں شمار ہونا ہے جو خدا کا قرب پانے والے لوگ ہیں تو پھر نمازوں میں باقاعدگی اور بغیر ریاء کے، بغیر دکھاوے کے ان کی ادائیگی کی ضرورت ہے اور یہی چیز ہمیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہوگی اور یہی چیز ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوگی۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (المومنون: 2-3) یقیناً مومن کامیاب ہو گئے۔ وہ لوگ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فلاح پانے والے مومنوں کی بہت سی خصوصیات ان آیات کے بعد بیان فرمائی ہیں۔ لیکن سب سے پہلی بات یہی ہے کہ نمازیں پڑھتے ہیں اور خالص اللہ تعالیٰ کے ہو کر عاجزی دکھاتے ہوئے نمازیں پڑھتے ہیں۔ پس کامیابی کی پہلی سیڑھی، دنیا و آخرت کے انفضال سے فیضیاب ہونے کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ اپنی نمازیں خالص اللہ کے لئے پڑھیں۔ اور جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے یہ نمازیں اللہ تعالیٰ کا خوف، اس کی محبت حاصل کرنے کے لئے اور پھر اس کی محبت میں بڑھنے، اس کے انعامات اور اس کی رضا کے حصول کے لئے پڑھی جائیں۔ اور یہی ایک انسان کی زندگی کا مقصود ہے اور جس کو یہ مل جائے اسے اور

کے حرج ان کی راہ میں حائل نہیں ہوتے۔ اور پھر اعلیٰ اخلاق کے مالک بھی یہ لوگ ہیں۔ یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں اور اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ پس حقیقی نمازیوں کی یہی نشانی ہے کہ ان کے اخلاق بھی اعلیٰ ہوں، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے بھی ہوں۔ پس نمازیں بھی خدا تعالیٰ وہ قبول کرتا ہے جو حقیقی نمازیں ہوں۔ (الماعون: 5) میں بعض بڑی باقاعدگی سے نمازیں پڑھنے والے ہیں لیکن ماحول ان سے پناہ مانگتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کی بھی نشاندہی فرمادی کہ نمازیں بہت ضروری ہیں لیکن وہ نمازیں پڑھو جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی ہوں۔ صرف دکھاوے کی نمازیں نہ ہوں۔ ایسی نمازیں نہ ہوں جن پر دنیاوی کام حاوی ہو جائیں بلکہ نمازیں ہر دنیاوی کام پر مقدم ہیں۔ اور پھر ان میں باقاعدگی بھی ہو اور پھر اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہوں۔ ان نمازوں کا اثر مومنین کے معاشرے اور اس ماحول میں جو تعلقات ہیں ان میں بھی نظر آئے۔ اور پھر یہ بھی دل میں خیال نہ ہو کہ لوگ مجھے دیکھ کر کہیں کہ بڑا نمازی ہے۔ بعض نمازی ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر آیا ہے کہ وہ لوگوں کے دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ یا پھر خواہش ہوتی ہے کہ لوگ دیکھ کر کہیں کہ بڑا نمازی ہے۔

یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مان کر اس زمانے میں اس حقیقی (الماعون: 5-6) پس ان نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔ وہ لوگ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

تین چیزیں ہیں۔ نماز پڑھنے والے بھی ہیں۔ ہلاکت ان نماز پڑھنے والوں پر ہو جو نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور غافل بھی رہتے ہیں اور دکھاوا کرتے ہیں۔

پس ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نمازیں تو پڑھتے ہیں لیکن نمازیں خدا کے لئے نہیں بلکہ معاشرے کے زیر اثر پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ ان میں اخلاقی برائیاں بھی ہیں اس کی طرف وہ توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ نماز پڑھنے والے کی یہ نشانی ہے کہ اس کے اخلاق بھی اچھے ہوں اور وہ اپنی اخلاقی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش بھی کرے۔

ان آیات میں بعد میں آنے والوں کے لئے ایک انداز بھی ہے۔ صحابہ تو ایسے نہیں تھے جو ان کی نمازیں ایسی تھیں کہ جن میں غفلت تھی یا جن کے اخلاق ایسے نہیں تھے جو ایک صحیح حقیقی مومن کے ہونے چاہئیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں اگر دیکھیں تو منافقین تھے جو دکھاوے کے لئے کھڑے تھے۔ جن کے بارے میں فرمایا کہ (النساء: 143) یعنی جب وہ نماز کو جانے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں اور ان میں اخلاقی برائیاں بھی ہیں۔ یا پھر اس آخری زمانے کے (الماعون: 5-6) کی حالت کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ (الماعون: 5-6) یعنی اس زمانے کے لوگوں کی (الماعون: 5-6) بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔ پس یہ ہدایت سے خالی (الماعون: 5-6) میں نمازیں پڑھنے والے وہ لوگ ہیں جن کی نمازیں ان پر لعنت بن جاتی ہیں۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ آخرین کے اس گروہ میں شامل ہیں جس کی عظیم رسول اور مزگی اعظم نے اپنے زمانے کے ساتھ ملنے کی خبر دی تھی۔ جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے کہ وہ پہلوں سے ملے ہوئے ہیں۔ پس اتنے بڑے انعام کے بعد ہماری کتنی بڑی ذمہ داری ہے کہ اپنی نمازوں میں کبھی سستی نہ آنے دیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ اپنا پہلو ہر وقت ان باتوں سے بچا کر رکھیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے انداز فرمایا ہے۔ جب ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور احسان سے ان لوگوں سے علیحدہ کر دیا جن کی..... ہدایت سے خالی ہیں تو پھر ہمیں کس

کیا چاہئے؟

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”اول مرتبہ مومن کے روحانی وجود کا وہ خشوع اور رقت اور سوز و گداز کی حالت ہے جو نماز اور یاد الہی میں مومن کو میسر آتی ہے۔ یعنی گداز اور رقت اور فروتنی اور بجز و نیاز اور روح کا انکسار اور ایک تڑپ اور قلق اور تپش اپنے اندر پیدا کرنا اور ایک خوف کی حالت اپنے پروردگار کے خدائے عز و جل کی طرف دل کو جھکانا جیسا کہ اس آیت میں فرمایا گیا ہے (-) (المومنون: 3-2) یعنی وہ مومن مراد پا گئے جو اپنی نماز میں اور ہر ایک طور کی یاد الہی میں فروتنی اور بجز و نیاز اختیار کرتے ہیں اور رقت اور سوز و گداز اور قلق اور کرب اور دلی جوش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ خشوع کی حالت جس کی تعریف کا اوپر اشارہ کیا گیا ہے روحانی وجود کی طیاری کے لئے پہلا مرتبہ ہے یا یوں کہو کہ وہ پہلا تخم ہے جو عبودیت کی زمین میں بویا جاتا ہے۔“

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ 351)

یعنی روحانی وجود کی تیاری کے لئے پہلا مرتبہ یہ ہے یا وہ ایسا بیج ہے جو ایک بندے کے صحیح عابد بننے کے لئے اس زمین میں بویا جاتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

”نماز جو کہ پانچ وقت ادا کی جاتی ہے اس میں بھی ایسا اشارہ ہے کہ اگر وہ نفسانی جذبات اور خیالات سے اسے محفوظ نہ رکھے گا تب تک وہ سچی نماز ہرگز نہ ہوگی۔ نماز کے معنی نکر میں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہرگز نہیں۔ نماز وہ شے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ روح پکھل کر خوفناک حالت میں آستانہ الوہیت پر گر پڑے۔ جہاں تک طاقت ہے وہاں تک رقت کے پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اور تضرع سے دعا مانگے کہ شوقی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دور ہوں۔ اسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے۔ اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یادن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفس امارہ کی شوقی کم ہوگئی ہے۔ جیسے اژدہا میں ایک سم قاتل ہے اسی طرح نفس امارہ میں بھی سم قاتل ہوتا ہے اور جس نے اسے پیدا کیا اسی کے پاس اس کا علاج ہے۔“

(البدرد جلد 3 نمبر 34 مورخہ 8 ستمبر 1904ء صفحہ 3)

پس عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے حضور گرنا اور اس میں استقامت دکھانا، ثابت قدم رہنا، یہ نہیں کہ کبھی نمازیں پڑھ لیں اور کبھی نہیں، اگر یہ دونوں چیزیں قائم رہیں تو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پھر برائیوں پر ابھارنے والے جذبات ایک دن ختم ہو جائیں گے کیونکہ برائیوں کو مارنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا ضروری ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (سورۃ طہ : 133) اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ ہم تجھ سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے، ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور نیک انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کا اعلان، حکم، ہدایت کہ تم خود بھی نمازوں کی طرف توجہ کرو اور اپنے گھر والوں کو بھی توجہ دلاؤ۔ کیونکہ یہ تمہارے ہی فائدہ کے لئے ہے۔ اس دنیا میں بھی اس کے پھل ہیں اور آخرت میں بھی متقی ہی ہے جو فلاح پانے والا ہوگا۔ اس دنیا میں بھی متقی ہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ ایسے ایسے ذرائع سے رزق دیتا ہے جہاں تک اس کا خیال بھی نہیں جاتا۔ پس اللہ تعالیٰ یہ نمازیں فرض کر کے تم پر کوئی ٹیکس نہیں لگا رہا بلکہ اپنے مقصد پیداؤں کو پورا کرنے والے انسان کو انعامات سے نواز رہا ہے۔ انعامات کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ انسان دنیا میں بھی انعامات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر روحانی انعامات حاصل کرنے کے لئے کیوں نہیں۔ جب ایسا پیا کرنے والا خدا ہو تو پھر کیا وجہ ہے کہ انسان اس کی عبادت نہ کرے، اس کا شکر گزار نہ ہو۔ آنحضرت ﷺ کو کسی نے کہا کہ آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے انعامات دینے کا اعلان کر دیا ہے پھر آپ اتنی لمبی لمبی نمازیں کیوں پڑھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا

کہ کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

پس یہ اسوہ ہے جس پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے حقیقی شکر گزار ہو سکتے ہیں۔

ہماری نمازوں کی کیفیت کیا ہونی چاہئے؟ نماز کی حرکات، اس کی مختلف حالتیں جو ہیں ان کی حکمت کیا ہے اور کس طرح ان حکمتوں کو سمجھتے ہوئے ان کو ادا کرنا چاہئے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”صلیٰ جلنے کو کہتے ہیں۔ جیسے کباب کو بھونا جاتا ہے اسی طرح نماز میں سوزش لازمی ہے۔ جب تک دل بریان نہ ہو نماز میں لذت اور سرور پیدا نہیں ہوتا اور اصل تو یہ ہے کہ نماز ہی اپنے سچے معنوں میں اس وقت ہوتی ہے۔“ جب ایسی حالت پیدا ہو جائے۔ ”نماز میں یہ شرط ہے کہ وہ کھجج شرائط ادا ہو۔ جب تک وہ ادا نہ ہو وہ نماز نہیں ہے اور نہ وہ کیفیت جو صلوة میں میل نمائی ہے حاصل ہوتی ہے۔ یاد رکھو صلوة میں حال اور قال دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔ یعنی پہلے تو یہ کہا کہ وہ کیفیت جو صحیح راستے دکھانے والی ہے، جہاں سے بنیاد شروع ہونی چاہئے وہ نہیں مل سکتی جب تک ساری شرائط پوری نہ ہوں۔ پھر فرمایا کہ ”یاد رکھو صلوة میں حال اور قال“ یعنی تمہاری اپنی حالت اور جو تم کہہ رہے ہو دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔ بعض وقت اعلام تصویری ہوتا ہے۔ ایسی تصویر دکھائی جاتی ہے جس سے دیکھنے والے کو پتہ ملتا ہے کہ اس کا منشاء یہ ہے۔ ایسا ہی صلوة میں منشاء الہی کی تصویر ہے۔ یہ شکل جو اس کی بنتی ہے، تصویر دکھائی جاتی ہے اس سے صحیح صورت حال پتہ لگتی ہے اور حالتوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو مرضی ہے اس کی تصویر نماز میں ہے۔ ”نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء اور جوارح کی حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے۔“ زبان سے جب نماز پڑھتے ہیں اسی طرح جو جسم کے اعضاء ہیں، حرکات ہیں، وہ ان سے دکھایا جاتا ہے۔ ”جب انسان کھڑا ہوتا ہے تو تمہید اور تسبیح کرتا ہے اس کا نام قیام رکھا ہے۔ اب ہر ایک شخص جانتا ہے کہ حمد و ثناء کے مناسب حال قیام ہی ہے۔ بادشاہوں کے سامنے جب قصائد سنانے جاتے ہیں تو آخر کھڑے ہو کر ہی پیش کرتے ہیں۔ ادھر تو ظاہری طور پر قیام رکھا ہی ہے اور زبان سے حمد و ثناء بھی رکھی ہے۔ مطلب اس کا یہی ہے کہ روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو۔ حمد ایک بات پر قائم ہو کر کی جاتی ہے۔ جو شخص مصدق ہو کر کسی کی تعریف کرتا ہے تو ایک رائے پر قائم ہو جاتا ہے۔“ جب تعریف کی جاتی ہے تو کسی رائے پر قائم ہو کر کی جاتی ہے۔ فرمایا کہ جب کسی کی تصدیق کر رہے ہو، تصدیق کرتے ہوئے تعریف کر رہے ہو تو وہ کسی رائے پر قائم ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ ”اس الحمد للہ کہنے والے کے واسطے یہ ضروری ہوا کہ وہ سچے طور پر الحمد للہ اسی وقت کہہ سکتا ہے کہ پورے طور پر اس کو یقین ہو جائے کہ جمیع اقسام محمد کے اللہ تعالیٰ کے ہی لئے ہیں۔“ تمام قسم کی جو تعریفیں ہیں وہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ تبھی الحمد للہ صحیح طرح کہہ سکتا ہے۔ ”جب یہ بات دل میں انشراح کے ساتھ پیدا ہوگی تو یہ روحانی قیام ہے کیونکہ دل اس پر قائم ہو جاتا ہے اور وہ سمجھا جاتا ہے کہ کھڑا ہے۔ حال کے موافق کھڑا ہو گیا تاکہ روحانی قیام نصیب ہو۔“ دل بھی اس حالت کے مطابق کھڑا ہو گیا اور یہ روحانی قیام ہے، روحانیت کا کھڑا ہونا ہے۔ ”پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو قاعدہ کی بات ہے کہ جب کسی کی عظمت مان لیتے ہیں تو اس کے حضور جھکتے ہیں۔ عظمت کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے رکوع کرے۔ پس سبحان ربی العظیم زبان سے کہا اور حال سے جھکنا دکھایا۔“ اللہ تعالیٰ کی زبان سے عظمت بیان کی، اور اپنی ظاہری حالت میں جھک کر اس کا اظہار کیا۔ ”یہ اس قول کے ساتھ حال دکھایا۔ پھر تیسرا قول ہے کہ سبحان ربی الاعلیٰ۔ اعلیٰ افعال التفضیل ہے، یہ بالذات سجدہ کو چاہتا ہے۔“ اعلیٰ جو ہے وہ سب سے بڑی چیز ہے اور یہ اپنی ذات میں سجدے کو چاہتا ہے۔ جو اعلیٰ چیز ہو اس کے سامنے سجدہ کیا جاتا ہے۔ ”اس لئے اس کے ساتھ حالی تصویر سجدہ میں گرے گا۔“ یعنی اس وقت اپنا حال یہ ہوگا کہ زبان سے سبحان ربی الاعلیٰ کہا ہے تو سجدہ میں بھی ساتھ ہی گر جائے کہ اللہ تعالیٰ سب سے اعلیٰ ہے اور میں اس اعلیٰ کے

سے بڑا وظیفہ نماز ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد بھی بیان ہوتی ہے، انسان استغفار بھی کرتا ہے، درود شریف بھی پڑھتا ہے اور یہی چیزیں ایسی ہیں جو دعاؤں کی قبولیت کا نشان دکھانے والی ہیں، وجہ بننے والی ہیں۔

فرمایا: ”اور اس سے ہر قسم کے غم و ہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور اسی لئے فرمایا (-) (سورۃ الرعد: آیت 29) طمینان، سکینت قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔“

(الحکم جلد نمبر 7- مورخہ 31 مئی 1903ء صفحہ 9)

پس یہ ہیں وہ معیار جو ہم نے حاصل کرنے ہیں کہ نہ صرف نمازوں میں باقاعدگی ہو بلکہ ہمارے جسم کا ہر ذرہ اور ہماری روح بھی اس کے آگے جھک جائے۔ ہمارے سینے سے اہل اہل کر وہ دعائیں نکلیں جو ہمیں خدا کا مقرب بنا دیں۔ ہم اپنی ذات میں وہ انقلاب برپا ہوتا دیکھیں جس میں صرف اور صرف خدائے واحد کی رضا نظر آتی ہو۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک یہ نظارے دیکھنے والا ہو۔ آمین

دیدہ تر پیدا کر

حسن اپنا ہی نظر آیا تو کیا نظر آیا
غیر کا حسن بھی دیکھے وہ نظر پیدا کر

چشم احباب میں گر تو نے جگہ پائی تو کیا
حسن و احساں سے دل خصم میں گھر پیدا کر

یہ زر و مال تو دنیا میں ہی رہ جائیں گے
حشر کے روز جو کام آئے وہ زر پیدا کر

احمدی! اگر تجھے بننا ہے کا مثیل
دست و بازو وہ دل و سر وہ جگر پیدا کر

پھر وہی نالہ وہی نیم شمی ان کی دعا
پھر وہی گریہ وہی دیدہ تر پیدا کر

سخت مشکل ہے کہ اس چال سے منزل یہ کٹے

ہاں اگر ہو سکے پرواز کے پر پیدا کر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

سامنے سجدہ ریز ہوتا ہوں۔“ اور اس اقرار کے مناسب حال بیت فی الفور اختیار کر لی، یعنی سبحان ربی الاعلیٰ کا جو اقرار کیا وہی حالت اپنی اختیار کر لی۔ ”اس قال کے ساتھ تین حال جسمانی ہیں۔“ یعنی یہ جو باتیں کی گئیں، زبان سے الفاظ ادا کئے گئے ان کے ساتھ تین جسمانی حالتیں بھی ہیں۔ ”ایک تصویر اس کے آگے پیش کی ہے۔ ہر ایک قسم کا قیام بھی کرتا ہے۔ زبان جو جسم کا ٹکڑا ہے، اس نے بھی کہا اور وہ شامل ہو گئی۔ تیسری چیز اور ہے۔“ فرماتے ہیں، یہ دو چیزیں تو ہو گئیں۔ زبان بھی شامل ہو گئی۔ دعا کی اور اپنی ظاہری حالت جسم کی بھی وہ بنالی۔ کھڑے ہوئے تعریف کی عظمت بیان کی، رکوع کیا، اللہ تعالیٰ کا اعلیٰ ہونا، افضل ترین ہونا بیان کیا تو سجدہ کیا، لیکن تیسری چیز ایک اور ہے اور وہ ہے، فرمایا کہ ”تیسری چیز اور ہے وہ اگر شامل نہ ہو تو نماز نہیں ہوتی۔ وہ کیا ہے؟“ فرمایا: ”وہ قلب ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ قلب کا قیام ہو اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر کر کے دیکھے کہ درحقیقت وہ حمد بھی کرتا ہے اور کھڑا بھی ہے۔“ تیسری چیز جو ہے وہ دل ہے۔ یہ ساری حرکتیں جب ہو رہی ہوں، زبان بھی اقرار کر رہی ہو، جسم بھی اظہار کر رہا ہو، تو دل میں بھی وہی کیفیت ہو اور یہ جو کیفیت ہے وہ اللہ تعالیٰ کو نظر آ رہی ہو۔ وہ دیکھے کہ درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کر رہا ہے۔ اور کھڑا ہے اسی طرح تعریف کرنے کے انداز میں۔ ”اور روح بھی کھڑا ہوا حمد کرتا ہے۔“ دل بھی کھڑا ہے، روح بھی کھڑا حمد کرتا ہے۔ ”جسم ہی نہیں بلکہ روح بھی کھڑا ہے اور جب سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو دیکھے کہ اتنا ہی نہیں کہ صرف عظمت کا اقرار ہی کیا ہے۔ نہیں، بلکہ ساتھ ہی جھکا بھی ہے۔“ ظاہری حالت ہو گئی۔ ”اور اس کے ساتھ ہی روح بھی جھک گیا ہے۔“ روح میں بھی محسوس ہو کہ میں جھک گیا ہوں۔ ”پھر تیسری نظر میں خدا کے حضور سجدے میں گرا ہے اس کی علوشان کو ملاحظہ میں لا کر اس کے ساتھ ہی دیکھے کہ روح بھی الوہیت کے آستانہ پر گرا ہوا ہے۔“ زبان بھی الفاظ ادا کر رہی ہے، جسم بھی اس طرح جھکا ہوا ہے اور دل کی بھی وہی کیفیت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے بالکل سجدہ ریز ہو گیا ہے۔ ”غرض یہ حالت جب تک پیدا نہ ہو لے اس وقت تک مطمئن نہ ہو کیونکہ یقیناً الصلوٰۃ کے یہی معنی ہیں۔“ یہ ہر مومن کا کام ہے کہ یہ تین حالتیں اپنے اندر پیدا کرے۔ زبان جب بول رہی ہے تو جسم سے اس کا اظہار ہو اور دل میں اس کو احساس ہو اور ایسا احساس کہ جس کو خدا تعالیٰ پہچان سکے۔ تو فرمایا اگر یہ حالت نہیں ہے تو اس وقت تک مطمئن نہیں ہونا اور یقیناً الصلوٰۃ کے یہی معنی ہیں۔ ”اگر یہ سوال ہو کہ یہ حالت پیدا کیونکر ہو؟“ اب یہ سوال ہو گا کہ یہ حالت کس طرح پیدا ہو؟ تو اس کا جواب اتنا ہی ہے کہ نماز پر مداومت کی جائے اور وساوس اور شبہات سے پریشان نہ ہو۔“ یعنی یہ حالت کس طرح اختیار کی جائے کہ نماز میں باقاعدگی ہو۔ پانچ نمازیں ہیں۔ پوری طرح نمازیں ادا کرنے کا جو حق ہے اس طرح ادا کی جائیں، کسی قسم کے وسوسے اور شبہات جو دل میں پیدا ہوتے ہیں ان سے پریشان نہ ہو۔ ”ابتدائی حالت میں شکوک و شبہات سے ایک جنگ ضرور ہوتی ہے اس کا علاج یہی ہے کہ نہ تھکنے والے استقلال اور صبر کے ساتھ لگا رہے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہے، آخر وہ حالت پیدا ہو جاتی ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔“

(الحکم جلد نمبر 14-17 اپریل 1901ء صفحہ 1)

شکوہ و شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔ دل کی کیفیت وہ پیدا نہیں ہوتی۔ ظاہری حالت اور زبان تو چل رہی ہوتی ہے لیکن دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہوتی۔ فرمایا لیکن صبر سے، مستقل مزاجی سے دعاؤں میں لگا رہے، اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا رہے، اس سے نماز میں لذت و سرور حاصل کرنے کے لئے مانگتا رہے تو آخر کار ایک وقت آئے گا جب ایسی حالت پیدا ہو جائے گی۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

”نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اواراد کا مجموعہ یہی نماز ہے۔“ لوگ پوچھتے ہیں کہ کوئی وظیفہ۔ فرمایا سب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بمشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکریٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80136 میں شیراز احمد

ولد چوہدری نثار احمد اٹھواں قوم اٹھواں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 80137 میں رملہ مسعود

زوجہ چوہدری مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -30000 روپے (2) طلائی زیور 25 3 2 گرام + انگوٹھی ڈائنڈ قیمت اندازاً -406250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رملہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد خاندن موصیہ

مسل نمبر 80138 میں خاور ممتاز

ولد چوہدری ممتاز احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ناصر وصیت نمبر 45597۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 80139 میں امترا لکرمیم

زوجہ محمد حفیظ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-07-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -2000000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالفتوح شرقی اندازاً مالیتی -2000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ چار بھائی پانچ بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امترا لکرمیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25444

مسل نمبر 80140 میں عادل اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم بہاری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 59138

مسل نمبر 80141 میں عبدالقیوم

ولد فرزند علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن لائڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 38850۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد بلند خان

مسل نمبر 80142 میں طاہر محمود

ولد داؤد احمد قوم کابلو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 16 شینو پورہ اندازاً مالیتی -300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاپہ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمن بابر خان ولد محمد رفیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد فرزند علی

مسل نمبر 80143 میں مبارک نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -27000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارک نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاندن موصیہ وصیت نمبر 62760۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 70144 میں احمد فراز

ولد محمد لیتق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد فراز۔ گواہ شد نمبر 1 احمد زبیر ولد محمد لیتق۔ گواہ شد نمبر 2 احمد فیاض ولد محمد لیتق

مسل نمبر 80145 میں امترا تقدوس طارق

زوجہ طارق محمود بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع گارڈن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاندن -50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجنین احمدیہ کرتی

ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اکرم وصیت نمبر 31986

مسئل نمبر 80146 میں کرن شہزادی

بنت محمد یوسف قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-18-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد عاصم وصیت نمبر 28048

مسئل نمبر 80147 میں اشتیاق احمد

ولد محمد یوسف قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-18-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ ولد افضل احمد

مسئل نمبر 80148 میں رضوان الہی

ولد عمران اطہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-16-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رضوان الہی۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ

مسئل نمبر 80149 میں نعمان کلیم ظفر

ولد چوہدری محمد افضل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان کلیم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار مبشر ولد چوہدری نصیر الدین

مسئل نمبر 80150 میں غالب احمد راجہ

ولد شاہد احمد راجہ قوم راجپوت جمجمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب احمد راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ منور احمد مبشر وصیت نمبر 42694

مسئل نمبر 80151 میں اسد احمد راجہ

ولد شاہد احمد راجہ قوم راجپوت جمجمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ منور احمد مبشر وصیت نمبر 42694

مسئل نمبر 80152 میں ساجد احمد نبیل

ولد عبدالقیوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ بازار کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد نبیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 59451

مسئل نمبر 80153 میں شمیم عزیز

زوجہ عزیز اللہ شاہ قوم سپید پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/84060 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ شاہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 51073۔ گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسئل نمبر 80154 میں محمد رفیق

ولد علیم الدین (مرحوم) قوم کلوجٹ پیشہ کارپینٹر عمر

51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فلیٹ واقع گلشن اقبال کراچی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (2) پلاٹ واقع گلستان جوہر کراچی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (3) پلاٹ واقع گلزارنجری جوہر کراچی اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (جائیداد بلا میں دو بھائی شراکت دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار سالانہ آمد جائیداد بلا ہے۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسئل نمبر 80155 میں مظفر کبیر

ولد خواجہ عبدالغفار قوم مغل (خواجہ) پیشہ لیکچرار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقراء سٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر کبیر۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم علی وصیت نمبر 45067۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسئل نمبر 80156 میں شفیق احمد بھٹی

ولد نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم گوٹہ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان واقع کراچی مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ- /10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسئل نمبر 80157 میں عدیل احمد

ولد شفیق احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ فلاح الدین احمد وصیت نمبر 58898 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسئل نمبر 80158 میں عابد منیر احمد چیمہ

ولد منیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم خان گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان رہائشی رقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی- /2500000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 5 بھائی اور ایک بہن شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ- /10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد منیر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم انصاری ولد عبدالحلیم انصاری

مسئل نمبر 80159 میں منصور احمد اکرم

ولد محمد اکرم عارف قوم راجپوت کلیا پیشہ طالب علم عمر

23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد اکرم ولد محمد اکرم عارف گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسئل نمبر 80160 میں مسعود احمد اکرم

ولد محمد اکرم عارف قوم راجپوت کلیا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسئل نمبر 80161 میں اسد جاوید

ولد شوکت جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم خان گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد جاوید گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسئل نمبر 80162 میں لئی بیتم رفاقت

زوجہ بیتم احمد رفاقت قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بدمہ خاندان- /100000 روپے (2) طلائع زیور 30 توالے مالیتی اندازاً- /600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لئی بیتم رفاقت گواہ شد نمبر 1 خلیل الدین احمد وصیت نمبر 29993 گواہ شد نمبر 2 رفاقت اللہ خاں وصیت نمبر 23093

مسئل نمبر 80163 میں عائشہ سید

زوجہ سید عبدالباسط رضوی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-08-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائع زیور 20 توالے مالیتی- /240000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ- /5000۔ اس وقت مجھے مبلغ- /7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ سید۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالباسط رضوی ولد سید عبدالباسط رضوی خاندان موصیہ وصیت نمبر 16497

مسئل نمبر 80164 میں شیخ محمود احمد رشید

ولد شیخ حمید احمد رشید (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-07-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)

ترکہ والد رہائشی مکان اندازاً مالیتی- /9000000 روپے کا حصہ (والدہ - 2 بھائی 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ- /25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمود احمد رشید۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسئل نمبر 80165 میں ہبہ النور مریم

بنت ملک مبارک احمد (مرحوم) قوم ملک کنگڑی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-07-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہبہ النور مریم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد وصیت نمبر 59228

مسئل نمبر 80166 میں مرزا نعیم احمد

ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 خالد شیخ چوہدری وصیت نمبر 24942

مسئل نمبر 80167 میں عفت نعیم

زوجہ مرزا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی

بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہربانہ خاوند - 51000 روپے (2) طلائے زیور 22-22 تولے مالیتی - 321900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - عفت نعیم گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد خاوند موصیہ - گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسئل نمبر 80168 میں شتیق احمد

ولد چوہدری لیتیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی راجن پور بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - شتیق احمد - گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ایڈووکیٹ ولد میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بھٹی ولد مبارک احمد طاہر

مسئل نمبر 80169 میں ناصر محمود

ولد طاہر محمود احمد قوم سدھو پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ٹنڈو محمد خان ضلع جامشورو بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - ناصر محمود

گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رشید احمد - گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد خان

مسئل نمبر 80170 میں راشد احمد

ولد شہزاد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - راشد احمد - گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خالد ولد ملک امان اللہ (مرحوم) - گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد اسلم (مرحوم)

مسئل نمبر 80171 میں ماجد احمد

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - ماجد احمد - گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد خان - گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد فضل احمد

مسئل نمبر 80172 میں محمد طیب

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد - محمد طیب - گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف وصیت نمبر 41843 - گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسئل نمبر 80173 میں عامر ضیاء

ولد عصمت اللہ واپلہ قوم واپلہ پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 4500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - عامر ضیاء - گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عصمت اللہ واپلہ - گواہ شد نمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد اسد اللہ باجوہ

مسئل نمبر 80174 میں بشیر احمد

ولد عبد اکبیم قوم مغل پیشہ کاروبار پیشہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 2000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - بشیر احمد - گواہ شد نمبر 1 عطاء البصیر محمود وصیت نمبر 30026 - گواہ شد نمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد اسد اللہ باجوہ (مرحوم)

مسئل نمبر 80175 میں عافیہ منیر

بنت منیر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - عافیہ منیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

مسئل نمبر 80176 میں انس احمد

ولد راجہ منصور خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - انس احمد - گواہ شد نمبر 1 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ - گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد

مسئل نمبر 80177 میں منیف عالم

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہ گڑھا منڈی بہاؤ الدین بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً - 800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - منیف عالم - گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956 - گواہ شد نمبر 2 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321

مسئل نمبر 80178 میں اکبر علی

ولد بریگیڈیئر (ر) دیر احمد پیر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائے ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 400 روپے

سراپا قربانی

اٹھتا تھا۔ فرقہ بازی کا تعصب میں نے اس وجود میں نام کو نہیں دیکھا۔ مرزا صاحب بلا کے ذہن تھے۔ سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے فرمایا:-

میں نے پاک و ہند میں سیاسی نہ مذہبی لیڈر ایسا دیکھا ہے۔ جس کا دماغ Practical Politics پر ٹیکنیکل پولیٹکس میں ایسا کام کرتا ہو۔ جیسا مرزا صاحب کا دماغ کام کرتا تھا۔ بے لوث مشورہ واضح تجویز اور پھر صحیح خطوط پر لائحہ عمل۔ یہ ان کی خصوصیت تھی۔ مجھے ان کی وفات پر بڑا صدمہ ہوا۔

کہنے لگے۔ میں نے محترم محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کو تعزیت کا خط لکھا ہے۔ اور اس خط میں یہ بھی لکھ دیا ہے کہ وہ حضرت صاحب سے متعلقہ تعزیتی فقرات کو شائع بھی کرا سکتے ہیں۔ افسوس! مسلمانوں نے مرزا صاحب کی قدر نہیں کی۔ سخت مخالفت کی آندھیوں کے باوجود میں نے مرزا صاحب کو کبھی افسردہ اور سرد مہر نہیں دیکھا۔ مرزا صاحب کے دل کی شمع ہمیشہ روشن رہی۔ ہم یاس و افسردگی کی تصویر بنے ان سے ملاقات کے لئے جاتے اور جب باہر آتے تو یوں معلوم ہوتا کہ ناامیدی کے بادل چھٹ گئے ہیں۔ اور مقصد میں کامیابی سامنے نظر آ رہی ہے۔ وزنی دلیل دیتے اور قابل عمل بات کرتے اور پھر اسی پر بس نہیں ہر نوع کی قربانی اور تعاون کی پیشکش بھی ساتھ ہوتی۔ جس سے ہم میں جرأت اور حوصلہ کے جذبات پیدا ہوتے۔ (افضل 17 فروری 2003ء)

تجویز ہوا ہے۔ عزیزہ مکرم کمال محمد صاحب آف چوہدری کریمانہ سٹوری پوٹی اور مکرم محمد صادق صاحب کراچی کی نواسی ہے۔ عزیزہ کے نیک سیرت، خادمہ دین، باعمر، نیک بخت اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شکر یہ احباب

مکرم نعیم احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد مرکز یثرب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ طیبہ بی بی صاحبہ الملیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب بھون ضلع چکوال مورخہ 2 فروری 2008ء کو بقضائے الہی وفات پا گئی تھیں۔ اس سانحہ پر کثرت سے احباب کرام، دوستوں اور عزیز واقارب نے خود آ کر ہمارے دکھ اور غم میں شرکت کی اور ہماری دلجوئی کی۔ اسی طرح پاکستان اور بیرون پاکستان سے بہت سے احباب نے بذریعہ فون اظہار تعزیت کیا۔ خاکسار اپنی طرف سے اور محترم والد صاحب کی طرف سے ان تمام احباب کا شکر یہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مولانا غلام رسول مہر 15 اپریل 1885ء میں جالندھر میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک محقق، مصنف، ادیب، صحافی اور مورخ تھے۔ روزنامہ ”زمیندار“ سے منسلک رہے بعد میں مولانا عبدالحمید سالک کے ساتھ مل کر اخبار ”انقلاب“ لاہور سے جاری کیا۔ 1971ء میں وفات پائی۔ 20 اور 25 دسمبر 1966ء کو مکرم جناب شیخ عبدالماجد صاحب آف لاہور آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ دوران گفتگو حضرت مصلح موعود کے متعلق مولانا غلام رسول مہر صاحب فرمانے لگے کہ:-

”آپ لوگوں کی کسی کتاب میں اس عظیم الشان انسان کے کارناموں کی مکمل آگاہی نہیں ملتی۔ ہم نے انہیں قریب سے دیکھا ہے کئی ملاقاتیں کی ہیں۔ پرائیویٹ تبادلہ خیالات کیا ہے۔ مسلم قوم کیلئے تو ان کا وجود سراپا قربانی تھا۔

فرمایا۔ ایک دفعہ مجھے راتوں رات قادیان جا کر حضرت صاحب سے مشورہ کرنا پڑا۔ وہ سفر اب بھی آنکھوں کے سامنے ہے۔ انسانیت کے لئے اس شخصیت کے دل میں بڑا درد تھا اور جہاں کہیں مسلم قوم کی بہتری اور بہبودی کا معاملہ درپیش ہوتا۔ آپ کی قابل عمل تجاویز ہمارا حوصلہ بڑھانے کا موجب بنتیں۔ ایسے مواقع پر آپ کاررواؤں رڈاؤں قومی درد سے تڑپ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع رقم قومی بچت -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26500 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بہت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا سلیم احمد گواہ شہزاد محمد ابراہیم۔

گواہ شہزاد محمد ابراہیم وصیت نمبر 13547

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مبشر احمد کمال صاحب کارکن دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ اور محترمہ نسرین مبشر صاحبہ کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 6 اپریل 2008ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام انزلیہ سروج

مسل نمبر 80181 میں شہباز احمد

ولد مولانا محمود ماگر پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹریوان محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی پلاٹ 1/4 واقع عظیم پارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6080 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بہت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شہزاد محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین۔ گواہ شہزاد محمد حسین احمد ولد ڈاکٹر محمد احمد فاروقی

مسل نمبر 80182 میں شہباز احمد

ولد مولانا منصور الہی قوم جھٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بہت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود احمد۔ گواہ شہزاد محمد رشید الدین شہزاد ولد مہر و احمد طاہر (مرحوم)۔ گواہ شہزاد محمد مظفر داؤد احمد وصیت نمبر 37559

مسل نمبر 80183 میں مرزا سلیم احمد

ولد مرزا رشید احمد قوم مغل برلاس پیشہ وکانداری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بہت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر علی۔ گواہ شہزاد محمد نسرین (مرحوم) وصیت نمبر 18669 گواہ شہزاد محمد نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 80179 میں فرخ ظفر

بنت ظفر احمد قوم سرع پیشہ زرنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بہت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخ ظفر گواہ شہزاد محمد نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شہزاد محمد قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 80180 میں نصرت مبین

بیوہ ڈاکٹر مبین الحق خان (مرحوم) قوم کے زنی بٹھان پیشہ خانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 620-236 گرام مالیتی -/266000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بہت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت مبین۔ گواہ شہزاد محمد رفیع ناصر ولد میاں محمد شفیع۔ گواہ شہزاد محمد رفیع ناصر حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

خبریں

گواہ سے چین تک ریلوے اور گیس

پائپ لائن بچھانے پر غور پاکستان اور چین نے اپنے کثیر الجہتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے تعاون کے نئے شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔ صدر مشرف چین کے دورے پر ہیں۔ چین اور پاکستان کے درمیان باہمی معاملات میں اچھی پیشرفت ہوئی ہے۔ اس بات پر بھی غور ہوا کہ شاہراہ قراقرم کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن اور گیس پائپ لائن بچھائی جائے۔ چین نے ریلوے لائن کی عبوری رپورٹ تیار کر لی ہے۔

نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ توانائی کی طلب پوری کرنے کے لئے پانی اور کوئلے سمیت تمام وسائل استعمال کریں گے اور توانائی کی بچت پر خصوصی توجہ دیں گے۔ توانائی کے شعبے میں نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ توانائی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک اور ایٹی پلانٹ لگا سکتے ہیں۔

ایم کیو ایم اپوزیشن میں بیٹھے گی کراچی میں فاروق ستار کنونیر ایم کیو ایم نے ایک پریس کانفرنس میں پیپلز پارٹی کے غیر بنیادہ رویہ اور بعض اقدامات کی وجہ سے پیپلز پارٹی سے مذاکرات کو ناکام قرار دیا اور کہا کہ ہم نے سندھ اسمبلی اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

روس نے خلائی کارگو جہاز بحرا کاہل کے علاقے میں دفن کر دیا روسی خلائی ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ پراگرس ایم 63 خلائی جہاز کو جنوبی بحرا کاہل کے علاقے میں زمین میں دبا دیا گیا ہے۔ فروری 2008ء میں پراگرس ایم 63 کے ذریعے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن 2.5 میگراٹن کارگوساماں جن میں خوراک، آلات اور دیگر اشیاء شامل تھیں پہنچائی گئی تھیں۔ ترجمان نے بتایا کہ خلا سے واپسی پر جہاز کے کچھ حصے جل گئے تھے اور اس نے اپنا مشن کامیابی سے مکمل کر لیا تھا۔

(روزنامہ دن 10-اپریل 2008ء)
متوازن غذا معدے کی بیماریوں سے نجات دلا سکتی ہے ڈاکٹر آف میڈیسن اور معروف کیسٹرو انٹرا لوجسٹ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک میں معدے کے امراض میں مبتلا لوگوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے جو کہ ناقص اور مرغن غذا کے استعمال کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوازن اور صحت بخش غذا سے معدے کے امراض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے وقت کھانا اور غیر مناسب حد تک پکا ہوا کھانا کھانے سے بھی معدے کے امراض جنم لیتے ہیں۔ کھانے کو زیادہ پکانے سے اس میں موجود اہم غذائی اجزاء ختم ہو جاتے ہیں۔

عالمی تپش کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے امریکہ میں آب و ہوا کے ایک ممتاز سائنسدان نے کہا ہے کہ عالمی تپش کے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے فوری طور پر کاربن ڈائی آکسائیڈ سمیت ماحول دشمن گیسوں کے اخراج میں زبردستی کی ضرورت ہے۔ ناسا کے ادارے گوڈرڈ اسپیس ٹیوٹ فار سپیس سٹڈیز کے ڈائریکٹر جیمز ہینسن نے کہا ہے کہ دنیا پہلے ہی فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ محفوظ حد سے تجاوز کر کے اپنی انتہائی سطح 385 حصے فی ملین تک پہنچ گئی ہے۔ تپش کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں جن میں سمندر کی سطح کا بلند ہونا اور انارکٹک اور گرین لینڈ کی برفانی تہوں کے بڑے حصوں کا پگھلنا شامل ہے۔

(روزنامہ دن 9-اپریل 2008ء)

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر سامان کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop: 0476215111

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-1110399,0321-515951,0345-5310635
F.10/2 Islamabad

Mob: 0300-9491442
TEL: 042-6684032
طالب دعا:
دہان چیمپلز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shaukat Mahmood

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یا ڈگاکر روڈ ریلوے
ایمرون وپرون ہوائی فونوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel: 6211550 Fax: 047-6212980
Mob: 0333-6700663
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel : 061-6779794

خلافت جوہلی کی خوشی میں بہترین آفر
اب صرف = 4600 روپے میں مکمل ڈش لگائیں
یا کمرودست کے لیے

اس کے علاوہ
فرنیچر، پلٹ اے سی، ڈیپ فریژر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوان، کولنگ ریج، ٹیلی ویژن، ایئر کولر اور دیگر ایکسٹرنل اشیا بازار سے ہر عایت خرید فرمائیں۔

سہلٹ A/C کی مکمل ورائٹس دستیاب ہے نیز یو پی ایس اور مزید بھی دستیاب ہیں
FAKIHAR ELECTRONICS
PH: 042-7223347, 7239347, 7354873
1- لنک میٹرو روڈ جوڈھال بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Mob: 0300-4292348, 0300-9403614

مشق و پیشکش
فائٹر پلیسیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ایلیکٹریک اینڈ گیس اپلائنس سنٹر
ایل جی ڈاؤنٹیس ویوز بائرنیل سونی سمارٹک میڈیٹیشن اور ریٹ مسو بیسی میڈیٹیشن
ہیڈ آفس: 9-CI-BII- کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

سپیشل شادی پیکیج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرینی کاؤنٹر سہلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سہلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
فرنیچر فریژر، واشنگ مشین، بکری T.V، پلازما LCD T.V مائیکرو ویو اوان
سمیٹر، ایکسٹرنل واشنگ مشین، ایکسٹرنل A/C سروس کی ہولت موجود ہے
طالب دعا: منور احمد جاوید
26/2/c1 نزد گورنمنٹ روڈ ٹاؤن شپ لاہور
042-5124127, 042-5118557 Mob: 0321-4550127
ایلیکٹریک اینڈ گیس اپلائنس سنٹر

ربوہ میں طلوع وغروب 8 اپریل	
طلوع فجر	4:12
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

سالانہ امتحانات شروع ہوئے ہیں
اساتذہ خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہنے زلزلہ اللہ کے فضل کے ساتھ توفیق کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔

رفیق دماغ

گورنمنٹ کے بچوں کو مشورہ استعمال کروائیں۔
قیمت فی ڈون 30 روپے کورس 3 ڈون
ناصر دماغ (رجسٹرڈ) گولڈ ایڈ وارڈ
Ph: 047-6212434

والدین توجہ کریں

بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یو کے، یو ایس۔ اے
(ایم بی بی ایس چائنہ) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا اتھارٹی کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال تک رہ سکتے ہیں۔
طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern @
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office: - 042-5177124 / 5162310

بلال فری ہو ہوسکتا ہے

ذیور پرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1 بجے شام
وقت: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی ستا ہولہ ہور
ذیور پرستی کے متعلق تجاویز اور خیالات درج ذیل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail: bilal@cpp.ilk.net

MB/FD-10/FR